’’پاکستان میں کیا ہوگا؟‘‘ کے سندھی ترجمے " پاکستان مہ چا تھیندو؟ " کی رونمائی

مولانا چوہان سلیم اللہ سندھی، ڈائریکٹر مولانا عبیداللہ سندھی اکیڈمی راجوگوٹھ، شمارہ اپریل ۲۰۱۸، نقیب ختم نبوت

پاکستان میں کیا ہوگا کے عنوان سے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی مشہور عام تقریر جو لیگی سیاستدانوں کے خطرناک رویوں کے مضمرات کو بہترین انداز میں فاش کرتی ہے، کئی برس سے بار بار چھپ رہی ہے۔ آخری ایڈیشن میں اس موضوع پر حضرت شاہ صاحب کے اقوال وافکار یکجا کیے گئے تھے، اسی ایڈیشن کو سندھی زبان میں ترجمہ کرنے کی سعادت مجھے حاصل ہوئی۔ سندھی کتاب کا عنوان ’’پاکستان مہ چا تھیندو؟‘‘ رکھا گیا۔

کتاب کے حرف اول کے عنوان سے حضرت مولانا سید محمد کفیل شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں:

’’امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ سمیت مجلس احرار اسلام کے اکثر راہنماؤں نے پاکستانی شہریت کو ہی اختیار کیا، اور پاکستان کو سچے دل سے تسلیم کیا اور تمام صلاحیتیں وسرگرمیاں پاکستان کی حفاظت کے لئے وقف کردیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ پاکستان بننے کے ۷۰ برس بعد بھی کچھ عناصر مجلس احرار اسلام اور جمعیت علمائے ہند کے اکابر کے خلاف زبان وقلم استعمال کررہے ہیں۔ احباب کا اصرار تھا کہ پاکستان بننے سے قبل اور بعد میں مجلس احرار اسلام کے موقف کو بغیر کسی قطع و برید کے پیش کیا جائے تاکہ حقیقت کھل کر سامنے آجائے۔

بانیٔ احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے پاکستان بننے سے قبل و بعد اپنے سینکڑوں تقاریر اور نجی مجالس میں بہت کچھ کہا ہے، حضرت امیر شریعت کی تقاریر اس وقت کے اخبارات ورسائل میں شایع ہوتی رہیں۔ شاہ صاحب کی سوانح نگاروں نے، جن میں خان غازی کابلی رحمہ اللہ، آغا شورش کاشمیری رحمہ اللہ، جانباز مرزا شامل ہیں، اپنی اپنی کتابوں میں شاہ صاحب اور پاکستان کے موضوع پر بہت کچھ لکھا ہے۔ ہمارے خاص دوست محترم ڈاکٹر زاہد منیر اس موضوع پر ایک مستقل کتاب "سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اور پاکستان" بہت پہلے لکھ چکے ہیں‘‘۔

ضرورت تھی اس بے حد مقبول ومفید کتاب کا سندھی ترجمہ کیا جائے، تاکہ سندھی احباب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی تقاریر سے حظ حاصل کریں۔ سندھی ترجمہ بندہ نے کیا ہے، ترجمہ کیسا ہے، اس کے متعلق سندھ کی مشہور علمی قد آور شخصیت استاذ العلماء حضرت مولانا محمد رمضان پھلپوٹو لکھتے ہیں:

''ہمارے سندھ کے نوجوان ساتھی مولانا سلیم اللہ چوہان نے سندھی ترجمہ کر کے سندھ کے احباب کے لئے بڑا احسان کیا ہے۔''

اس کتاب کی رونمائی کے حوالے سے میں نے اپنے استاذ محترم استاذ العلماء حضرت مولانا محمد رمضان پھلپوٹو کو درخواست کی تھی کہ صوبہ سندھ کی سطح پر ۲۵ مارچ ۲۰۱۸ء کو جامعہ حمادیہ مظہر العلوم منزل گاہ سکھر میں منعقد ہونے والی "پیغام جمعیت کانفرنس" میں اگر میری اس کتاب کی تقریب رونمائی ہو جائے تو بندہ کے لئے بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

حضرت مولانا محمد رمضان پھلپوٹو نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے صوبہ سندھ کے سیکرٹری جنرل علامہ راشد محمود سومرو صاحب سے فرمایا مولانا سلیم اللہ چوہان کی نئی کتاب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے خطبات پر مشتمل چھپ کر منظر عام پر آ گئی ہے، اگر اس کتاب کی رونمائی قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان دامت برکاتھم العالیہ کے مبارک ہاتھوں سے ہو جائے تو اچھا ہے۔ علامہ راشد صاحب نے اس پر صاد فرمایا اور کہنے لگے ان شاء اللہ کتاب کی رونمائی قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان دامت برکاتھم العالیہ کے مبارک ہاتھوں سے ضرور ہوگی۔

کانفرنس کے روز حضرت الاستاذ مولانا محمد رمضان پھلپوٹو زید مجدہم نے مجھے کتاب لے کر اسٹیج پر آنے کا حکم فرمایا۔ کتاب کی تقریب رونمائی سے پہلے جامعہ حمادیہ مظہر العلوم منزل گاہ سکھر کے فضلا کی دستار بندی قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن حفظہ اللہ و دیگر مہمانان گرامی کے ہاتھوں سرانجام پائی۔ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان دامت برکاتھم العالیہ کے خطاب سے پہلے جرنیل ابن جرنیل حضرت علامہ راشد محمود سومرو نے مائیک پر اعلان فرمایا کہ: "اب قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان دامت برکاتہم العالیہ نوجوان عالم دین مولانا سلیم اللہ چوہان کی کتاب ''پاکستان ۾ چا تھيندو؟'' کی رونمائی فرمائیں گے"۔ اور مولانا سلیم اللہ چوہان قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان دامت برکاتھم العالیہ کو اپنی کتاب ہدیہ دیں۔ یہ اعلان سن کر میں اٹھا اور مولانا فضل الرحمان دامت برکاتہم العالیہ سے مصافحہ کیا اور اپنی کتاب ان کی بارگاہ میں نذر گزاری۔ یوں میری کتاب ''پاکستان ۾ چا تھيندو؟'' کی رونمائی قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان دامت برکاتھم العالیہ کے مبارک ہاتھوں سے سندھ کے تاریخ ساز کانفرنس بتاریخ میں بتاریخ ۵۲ مارچ ۸۱۰۲ء بروز اتوار ہوئی۔ ذالک فضل اللہ یوتی من یشاء

☆......☆......☆